

مولانا حکیم جمیل احمد عرف خاوند استاد (مردان) اور مولانا غلام ربانی (رحیم یار خان) کا سانحہ ریحال

جمادی الاول کے آخری عشرہ میں مرکز علم دارالعلوم اپنے ایک دیرینہ، مخلص اور شفیق سرپرست مولانا حکیم جمیل احمد سے محروم ہو گیا۔ مرحوم کو دارالعلوم حقانیہ سے بے پناہ محبت، حضرت شیخ الحدیث سے گہری عقیدت تھی۔ دارالعلوم کے ابتدائی ایام میں کل سرپرستی فرماتی اور مرحوم نہایت ہی متقی اور پرہیزگار عالم دین تھے تصوف خلق تھا، قرأت میں انہیں کمال حاصل تھا۔ طب نبوی اور علم حکمت کا ان کے پاس ایک بیش قیمت خزانہ تھا۔ بیض سے ہزاروں جسمانی اور روحانی مریضوں نے شفاء کا بل پائی۔

ان کی پوری زندگی تبلیغ دین، خدمت خلق، علم کی سرپرستی اسلام کی بے لوث خدمت اور رشد و ہدایت دہانی۔ انہوں نے تمام زندگی درس و تدریس پر اپنی توجہ مرکوز رکھی۔ اتباع سنت انکساری اور عہدیت ان میں نمایاں تھی۔ آخر ۲۱ جمادی الاول بمطابق ۲۸ نومبر بروز جمعرات اپنے آخری چند لمحات میں اپنے رب سے بسجود ہوئے اور نماز تہجد ادا کرنے کے بعد اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ ان کی رحلت سے مرکز علم حقانیہ اپنے ایک بہت بڑے محسن اور مجلس شوریٰ کے بزرگ اور مخلص رکن سے محروم ہو گیا۔ ان کی خبر دارالعلوم کے اساتذہ اور طلباء اور تمام ارباب علم کے لیے ایک حادثہ فاجعہ تھی۔ ادارہ مرحوم کے موصوف حضرت مولانا حکیم محمد عمر صاحب اور ان کے برادران کے ساتھ برابر غم میں شریک ہے باری تعالیٰ مرحوم کو روت اپنی رحمتوں سے نوازے۔

مذمتہ ماہ جمیعہ علماء اسلام کے معروف، ہنما بقیۃ السلف حضرت مولانا غلام ربانی صاحب بھی علالت کے بعد ان میں رحلت فرما گئے۔ انا اللہ وانا علیہ راجعون مرحوم جمیعہ علماء اسلام کے اکابرین اور ربانی حضرات سے تھے۔ بنی قومی اور ملی خدمات کا ایک زماں معترف تھا۔ تحریک ختم نبوت، تحریک نظام مصطفیٰ، تحریک نفاذ شریعت بیت محاذ اور متحدہ علماء کونسل کے حوالے سے مرحوم ہمیشہ حضرت مولانا مفتی محمود، شیخ الحدیث مولانا عبدالحق، اسماعیل الحق کے ساتھ رہے، ان کا سانحہ ارتحال جماعتی کاز کے لیے عظیم خسارہ اور علمی و دینی حلقوں کیلئے بہت ناہی ہے مرحوم کی میت ان کے آبائی گاؤں علاقہ چچھ میں لائی گئی تو دارالعلوم کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق اور طلبہ نے بھی مرحوم کے جنازہ میں شرکت کی اور مولانا سمیع الحق نے جنازہ میں حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے مولانا کی نیکو خراج تحسین پیش کیا۔